عرفان صدیقی

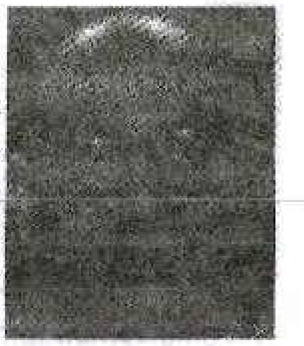

عرفان صدیقی کا اصل نام عرفان احمد صدیقی تھا لیکن وہ عرفان صدیقی کے نام سے شعروادب کی دنیا میں مشہور ہوئے۔ 8/جنوری 1939ء کو بدایوں میں پیدا ہوئے۔ وہ شیخ صدیقی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کے والد مولوی سلمان احمد صدیقی ہلالی بدایونی تھے۔ جن کا انتقال 1981ء میں ہوا۔ عرفان صدیقی نے بدایوں کے محلہ سوتھا میں آنکھیں کھولیں۔ ان کے والد پیشے کے لحاظ سے وکیل تھے اور اردو کے ادیب اور شاعر بھی۔ اس طرح عرفان صدیقی کو ایک علمی ادبی ماحول ملا۔ ان کے یہاں تین نسلوں سے شعروادب کی آبیاری ہورہی تھی۔ ان کے دادا مولوی اکرام احمد شاد صدیقی اپنے وقت کے سرسید سمجھے جاتے تھے اور وہ شاعر بھی تھے۔ عرفان صدیقی کے بھائی نیاز صدیقی بھی شاعر تھے لیکن عرفان صدیقی جیسی شہرت ومقبولیت انہیں حاصل نہ ہوسکی۔

عرفان صدیقی نے 1953ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد 1955 میں انٹرمیڈیٹ، 1957ء میں بی اے اور 1959ء میں ایم اے کیا۔ ایم اے میں ان کا موضوع عمرانیات تھا۔ انہوں نے دہلی سے ماس کمیونی کیشن میں ڈپلوما حاصل کیا اور 1962ء میں حکومت ہند کی اطلاعاتی سروس سے وابستہ ہوگئے۔ پھر وہ مختلف شعبے میں کام کرتے رہے۔ آخر میں نائب پرنسپل کے عہدے پر فائز ہوئے اور یہیں سے سبکدوش بھی ہوئے۔ سبکدوشی کے بعد انہوں نے لکھنؤ میں سکونت اختیار کرلی۔ 16/مارچ 2004ء کو برین ٹیومر کے مرض کی وجہ سے ان کا انتقال ہوگیا۔

عرفان صدیقی کے کئی مجموعے شائع ہوئے جو اب یکجا طور پر 'دریا' کے نام سے شائع ہوگیا ہے۔ انہوں نے کالی داس کے سنسکرت ڈراما 'مالویکا اگنی مترم' کا 'مالویکا اور اگنی متر' کے عنوان سے ترجمہ کیا تھا۔ رابطۂ عامہ کے موضوع پر بھی انہوں نے ایک کتاب لکھی ہے۔

عرفان صدیقی بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں۔ ان کی غزلوں کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ انہوں نے پرانے اور نئے شاعروں کے بھی اثرات قبول کئے اور ان اثرات نے ان کی غزلوں کو ایک نیا رنگ اور نیا آہنگ عطا کردیا۔ اور یہی وہ چیز ہے جس سے وہ اپنے معاصرین میں منفرد غزل گو تسلیم کئے جاتے ہیں۔

عرفان صدیقی

(۱)

دستِ عصائے معجزہ گر بھی اسی کا ہے
گہرے سمندروں میں سفر بھی اسی کا ہے

تیرا یقین سچ ہے مری چشم اعتبار
سب کچھ فصیلِ شب کے ادھر بھی اسی کا ہے

بس اپنا اپنا فرض ادا کررہے ہیں لوگ
ورنہ سناں بھی اس کی ہے سر بھی اسی کا ہے

تیغ ستم کو جس نے عطا کی ہیں مہلتیں
فریادِ کشتگاں میں اثر بھی اسی کا ہے

منظر میں جتنے رنگ ہیں نیرنگ اسی کے ہیں
حیرانیوں میں ذوقِ نظر بھی اسی کا ہے

مجرم ہوں اور خرابۂ جاں میں اماں نہیں
اب میں کہاں چھپوں کہ یہ گھر بھی اسی کا ہے

خود کو چراغِ راہ گزر جانتا ہوں میں
لیکن چراغِ راہ گزر بھی اسی کا ہے

کام اس شکوۂ تنہائی سے کیا چلتا ہے
تو اکیلا ہے کہ دنیا سے جدا چلتا ہے

رنگ آسان ہیں پہچان لئے جاتے ہیں
دیکھنے سے کہیں خوشبو کا پتہ چلتا ہے

لہر اٹھے کوئی دل میں تو کنارے لگ جائیں
یہ سمندر ہے یہاں حکمِ ہوا چلتا ہے

پاؤں میں خاک کی زنجیر پڑی ہے کب سے
ہم کہاں چلتے ہیں نقشِ کفِ پا چلتا ہے

شہر در شہر رواں ہے مری فریاد کی گونج
مجھ سے آگے مرا رہوارِ صدا چلتا ہے

اس خرابے میں بھی ہوجائے گی دنیا آباد
ایک معمورہ پسِ سیلِ بلا چلتا ہے

لفظ و معنی

دست	۔	ہاتھ
عصا	۔	لاٹھی
معجزہ	۔	حیرت انگیز واقعہ
معجزہ گر	۔	معجزہ کرنے والا
چشم	۔	آنکھ
اعتبار	۔	بھروسہ
فصیل	۔	دیوار
شب	۔	رات
سناں	۔	برچھی
تیغ	۔	تلوار
ستم	۔	ظلم
مہلت	۔	فرصت
کشتگاں	۔	قتل کیے ہوئے لوگ، مقتول
نیرنگ	۔	بہت سے رنگ
ذوقِ نظر	۔	دیکھنے کی چاہت، دیکھنے کا شوق
مجرم	۔	جرم کرنے والا، قصوروار
خرابہ	۔	ویرانہ، ویران جگہ، غیر آباد جگہ
خرابہ جاں	۔	ویران زندگی
اماں	۔	امن، سکون
شکوہ	۔	شکایت
جدا	۔	الگ
لہر	۔	موج، دھارا

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL PATNA

خاک - مٹی

زنجیر - بیڑی

پا - پیر، پاؤں

کفِ پا - پاؤں کا تلوا

رواں - چلتا ہوا، چلتی ہوئی

فریاد - دہائی

رہوار - چلنے والا، مسافر

صدا - آواز

معمورہ - بھیڑ، جماعت، گروہ

پس - پیچھے

سیلِ بلا - بلاؤں کا طوفان، مصیبتوں کا طوفان

آپ نے پڑھا

- آپ نے عرفان صدیقی کی دو غزلیں پڑھیں۔ عرفان صدیقی بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں۔ انہوں نے پرانے اور نئے شاعروں کے اثرات قبول کیے ہیں۔ اور ان اثرات نے ان کی غزلوں کو ایک نیا رنگ اور نیا آہنگ یا ایک نیا ذائقہ عطا کر دیا ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس سے وہ اپنے معاصرین میں منفرد غزل گو تسلیم کیے جاتے ہیں۔

مختصر گفتگو

1. عرفان صدیقی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) 1939 بدایوں (ب) 1938 لکھنو (ج) 1937 سہسرام (د) 1940 علی گڑھ

2. عرفان صدیقی کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

(الف) شیخ صدیقی (ب) سید شیخ (ج) صدیقی خاندان (د) بدایوں خاندان

3. عرفان صدیقی نے میٹرک کا امتحان کب پاس کیا؟

(الف) 1955 (ب) 1953 (ج) 1954 (د) 1956

4. مولوی اکرام احمد شاد صدیقی اپنے عہد کے سرسید سمجھے جاتے تھے؟ یہ عرفان صدیقی کے کون تھے؟

(الف) دادا　　(ب) چاچا　　(ج) ماموں　　(د) والد

5. عرفان صدیقی نے ماس کمیونی کیشن میں ڈپلوما کہاں سے حاصل کیا؟

(الف) کلکتہ　　(ب) دہلی　　(ج) لکھنو　　(د) بدایوں

مختصر ترین سوالات

1. عرفان صدیقی کا انتقال کس مرض کی وجہ سے ہوا؟
2. عرفان صدیقی کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟
3. عرفان صدیقی کے مجموعے کس نام سے یکجا طور پر شائع ہوئے؟
4. عرفان صدیقی ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد کہاں سکونت پذیر ہوئے؟
5. عرفان صدیقی نے کالی داس کے ڈراما 'مالویکا اگنی مترم' کا ترجمہ کس نام سے کیا؟

طویل سوالات

1. عرفان صدیقی کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔
2. دوسری غزل کے دوسرے شعر کی تشریح کیجیے۔
3. پہلی غزل کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔
4. درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے:

اس خرابے میں بھی ہو جائے گی دنیا آباد
ایک معمورہ پسِ سیل بلا چلتا ہے

4. عرفان صدیقی کے حالات زندگی بیان کیجیے۔

آیئے، کچھ کریں

1. اپنے استاد کی مدد سے عرفان صدیقی کے بارے میں مزید معلومات فراہم کیجیے۔
2. اپنے اسکول یا علاقے کی لائبریری میں عرفان صدیقی کی شاعری کے مجموعے تلاش کر کے ان کا مطالعہ کیجیے۔